

110

آیت نمبر 101

آیات نمبر 101 تا 108 میں اہل ایمان کو نزول قرآن کے دوران غیر ضروری سوالات نہ کرنے کی تلقین۔ بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام کو اللہ نے مقرر نہیں کیا۔ کفار کو تلقین کہ رسول اللہ ﷺ کی پیروی کریں اور اپنے گمراہ باپ دادا کی پیروی نہ کریں۔ موت کے وقت وصیت کے احکام۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ
اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ
اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ اے ایمان والو! ایسی باتوں کے متعلق سوال نہ کیا کرو کہ
اگر ان کی تفصیل تمہیں بتا دی جائے تو تمہیں ناپسند ہو اور اگر تم کوئی بات ایسے وقت
میں پوچھتے ہو جبکہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو اس کا قوی امکان ہے کہ وہ تم پر ظاہر کر دی
جائے گی، اب تک جو ہو چکا اللہ نے اسے معاف کر دیا ہے اور اللہ بہت درگزر کرنے
والا اور بردبار ہے قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا
كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ تم سے پہلے والی قوموں نے بھی ایسے ہی سوالات کئے تھے پھر ان
احکام پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے کفر میں مبتلا ہو گئے مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ
وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ اللہ نے نہ تو کوئی بحیرہ مقرر کیا ہے
نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام، مگر یہ کافر لوگ اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں اور ان
میں سے اکثر لوگ بے عقل ہیں یہ تمام نام مختلف قسم کی اونٹنیوں کے ہیں جنہیں مشرکین

اپنے بتوں کے نام پر آزاد کھلا چھوڑ دیتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ اللہ کی جانب سے مقرر کئے گئے
ہیں وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل فرمائے ہیں
ان کی طرف آؤ اور رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی
ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، خواہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں
اور نہ راہ راست پر ہوں يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا
يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم خود
راہِ راست پر ہو تو کسی دوسرے کی گمراہی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا، یہ جان لو کہ
بالآخر تم سب کو واپس لوٹ کر اللہ ہی کی طرف جانا ہے، پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ
سب کچھ تمہارے سامنے رکھ دے گا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا
حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ
مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ
اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے تو وصیت کے وقت دو
معتبر اور امانتدار لوگ گواہ بنائے جائیں جو تم ہی میں سے ہوں یا اگر تم سفر کی حالت میں ہو
اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر لوگوں میں سے دو گواہ لے لیے جائیں
بشرطیکہ اپنے لوگ موجود نہ ہوں تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِیۡ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰی ۙ وَلَا نَكۡتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ
اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِیۡنَ ﴿۱۰۶﴾ پھر اگر تمہیں ان کی صداقت پر شک ہو تو نماز کے بعد
دونوں گواہوں کو مسجد میں روک لیا جائے اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی ذاتی
فائدے کے عوض اس گواہی کو بیچنے والے نہیں ہیں خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو
اور نہ ہی اللہ کی خاطر گواہی کو چھپائیں گے اگر ہم نے ایسا کیا تو گناہ گاروں میں شمار ہوں گے
فَاِنۡ عُثِرَ عَلٰۤی اَنَّهُمَا اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوۡمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِیۡنَ
اسۡتَحَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡاَوۡلَیٰنِ فَیُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنۡ شَهَادَتِهِمَا وَ
مَا اعۡتَدَیۡنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۰۷﴾ پھر اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں گواہ
جھوٹی گواہی دے کر گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو ان کی جگہ دوسرے دو گواہ ان لوگوں
میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہوئی ہو اور جو میت کے قریبی رشتہ دار ہوں، پھر یہ
دونوں گواہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان دو گواہوں سے زیادہ درست ہے اور
ہم نے گواہی دینے میں کوئی زیادتی نہیں کی، اگر ہم ایسا کریں تو بیشک ہم ظالموں میں سے
ہونگے ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِالشَّهَادَةِ عَلٰی وَجۡهِهَاۤ اَوۡ یَخَافُوۡۤا اَنۡ تُرَدَّ
اَیۡمَانٌۢ بَعۡدَ اَیۡمَانِهِمۡ ؕ اس طریقہ سے زیادہ توقع کی جا سکتی ہو کہ لوگ ٹھیک گواہی
دیں گے اور اس بات سے ڈریں گے کہ دوسری قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد کر دی
جائیں گی وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسۡمَعُوۡا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ع
اللہ سے ڈرو اور اس کے احکام غور سے سنو، اللہ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی رہنمائی سے
محروم کر دیتا ہے رکوع [۱۴]